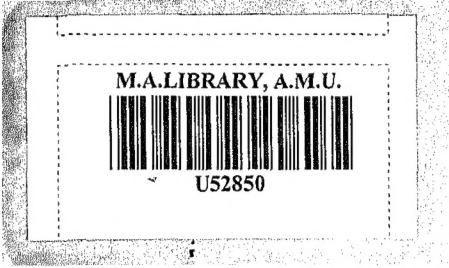
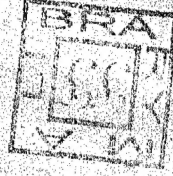




1761



# نہایت عسرت باوقعاں



حسبے ماشی حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

بابت تمام خاکسار حامد علی ۱۹۲۹ء

در مطبع سعیدی پلوچوہ پکھنوی طبع شد

عاجز کی جستجو تجارتی سے ہر علم و فن کی کتابیں کفایت پذیر رہیہ و یوں روانہ ہوئی ہیں لہذا تاجر حاجی غنی احمد تاجر کتب چوک لکھنؤ

# نہیں از اصلی

۵۲۸

۸۹۱۵۳۱۰۹

۱۳۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



حمد ماری تمائے

23 OCT 1970

CHECKED-2002

تر نام مالک و کبریا تری شان جل جلالہ  
تر لفظ کن کا طہر تھا تری شان جل جلالہ  
ترے ہاتھ میں ہر فنا بقا تری شان جل جلالہ  
جے چا یا حبیبنا دیا تری شان جل جلالہ  
پر ہے کیوں نہ بلبیل خوشنوا تری شان جل جلالہ

تری ذات پاک ہر او خدا تری شان جل جلالہ  
یہ زمین بنی وہ فلک بنایہ بشر بنا وہ ملک بنے  
جسے چاہے مردہ اٹھائے توجہ چاہے زندہ بناؤ  
کوئی شاہ کوئی امیر ہو کوئی بنیاد فقیر ہے  
چرخ میں تو ہی تو رنگ بویہ زیانہ طوطی کی تو

## غزل سناتے

از ماہ تا باہی سب ہے ظہور تیرا  
تو نور ہر شر ہے ہر سنگ طور تیرا  
ہر کان میں ہون پاتا سمور شور تیرا  
پھر دل سے دور کب ہو قرب و حضور تیرا  
پتیلے میں خاک ہے حرف عرف و ہر تیرا

معمور ہو رہا ہے عالم میں نور تیرا  
اسرار احمدی سے آگاہ ہو سو جانے  
ہر آنکھ تک رہی ہے ترے ہی ہنہ کو پایے  
جب جی میں یہ سمانی جو کچھ کہ ہے دلوں پر  
گر حزن نے نیازی سر زد کیا ہے ہو

## غزل مخزون

دل دیا میں تیرے ہمن مارا اٹھانے کے لیے  
میری تخلیق ہوئی رنج اٹھانے کے لیے  
آئینہ کیسے اٹھا لاؤں دکھانے کے لیے

آنکھ پائی ہے حسین نے لڑنے کے لیے  
ختم جو جو یزاعزل میں ستم آرا اٹھڑے  
کیا کہا کچھ کہو بکیتا سے رگاہ ہم ہمن

|  |   |
|--|---|
| آپ کیا کم میں مرے دلے جلانے کے لیے<br>دل ہڑ آئے کے لیے جان ہڑ جلانے کے لیے | آپ کو چھوڑ کے میں اور کو چاہوں تو بہ<br>شکوہ کا رنج و الم تیرا عبث ہر غزل |
|--|---|

### غزل سہل

|   |  |
|---|--|
| آپ جو ناکام ہو اسکو کسی سے کام کیا<br>جب نہ ہو آرام دل تو پائے دل آرام کیا<br>ہو محبت کا الہی دیکھیے احبام کیا<br>وہ سمجھتے ہی نہیں میں کفر کیا اسلام کیا | عاشق بدنام کو بروائے تنگ و نام کیا<br>بر میں جب دلبر نہ ہو کس طرح دلبر میں رہے<br>انہوائے عشق میں ہم تو کئے جی سے گزر<br>ہیں جو سہل شفیقہ کیسو سے روے یار کے |
|---|--|

### غزل مضطرب

|  |   |
|--|---|
| غم اچھا کر نہیں سکتے میں اچھا ہوں نہیں سکتا<br>بھو آنا اے قضا اسوقت پر دہا ہوں نہیں سکتا<br>مراد دل پھر رد مجھے یہ جھگڑا ہوں نہیں سکتا<br>یرایا مال ان باتوں نے اپنا ہوں نہیں سکتا | علاج درد دل تھے مسیحا ہوں نہیں سکتا<br>دم آخر مری بالین یہ جمع ہے حسنین کا<br>تھیں چاہوں تھا رو چاہتے والو کو بھی چاہوں<br>نہ بر لوانے انبات کے برتاوے تم اچھے منظر |
|--|---|

### غزل

|  |   |
|--|---|
| وہ مہر کی لکھیاں پھیریں وہ دم دم انا چھوڑ دیا<br>اپ ایسے بسے اس میں میں اس میں اس میں انا چھوڑ دیا<br>اس میں میں کھو یا سب جو بن و رہا بیکارہ چھوڑ دیا | تو سے پریت کا وعدہ کر گیا کیون تبت نہ تھا نا چھوڑ دیا<br>کس پیار سے پہلے پریت لگا سبت میں تیرا وہ<br>ذرا دس لکھا کر بول سخن تو ہی بول کے واری سبت میں |
|--|---|

### تضمین بر غزل حافظ علیہ الرحمۃ

|  |   |
|--|---|
| اس دلر با صنف کا حب سے کیا نظر آرا<br>کچھ پس چلا نہ اپنا بے ساختہ کیا را<br>رزد اکہ رائے سپہاں خواہد شد آشکارا | آنکھیں دکھا کے اُس نے موت جھکوا را<br>دل میر و ز دستم صاف دلاں خدا را |
|--|---|

درد اکہ لہ از سہمان خواہر شد آشکارا  
 صاحب نہیں مراد لکھبہ کا آرزو مند بدنام عاشقی ہوں دیتا ہوں کیوں مجھے پند  
 بزم تہان کا جانا ممکن نہیں کہ ہو مند در کوئے نیکنامی مارا گزرنہ دادند  
 مگر تو بھی لندی تنہی کن قصارا  
 دریائے عاشقی ہو آفت کا صبح انگیز اور رات ہے اندھیری طاح کو ہر پرین  
 طوفان نے کر دیا ہے جام حیات بربز کشتی شکستہ گاسیم اے باد شہر طبرخیز  
 باشد کہ باز بنیم دیدار آشکارا

### عزل امیر مینائی مرحوم

|   |  |
|---|--|
| <p>             جامہ زیبی سے تری کسی عریانی ہوئی<br/>             بال اوھر کھرے اُدھر دلو پریشانی ہوئی<br/>             چھنے والی ہر کمان آواز سچائی ہوئی<br/>             چاکر دانی سے پیدا پاک دامانی ہوئی<br/>             خاک بھی سر پر ہی ڈالی جو جتنی چھائی ہوئی<br/>             عاشقی کا ہے کوٹھری یہ تو در بانی ہوئی<br/>             بیگنا ہوں کو قیامت میں پشیمانی ہوئی         </p> | <p>             تو جہان بن بھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی<br/>             اشد اندکس قدر میں آشنائے حسن و عشق<br/>             تجھے تجھے ہو چکی ہے گفتگو روز ازل<br/>             حضرت یوسف نے اچھا گل کھلایا مصر میں<br/>             جب ہوئی وحشت تری کو چہ ہی میں تنکے چنے<br/>             تجھ کو ڈبو رہی بر بھگا کر آپ گھر میں سو رہے<br/>             حاصیوں کو دیکھ کر آغوش رحمت میں امیر         </p> |
|---|--|

### عزل تراب

|  |   |
|--|---|
| <p>             دکھائی کھڑا اٹھا دیو رہہ کھڑا گھر پر نقاب کتبک<br/>             جو باز آتا نہیں تنم سے یہ ظلم جو رو حجاب کتبک<br/>             کھلا میں کیسے کوئی نہ زار کی جلوئی مثل کتبک<br/>             یہ بات اچھی نہیں ہو جانی رہ گیا حسن شباب کتبک         </p> | <p>             تجھے تو مارا حیا نے تیری کر گیا تجھے حجاب کتبک<br/>             کھلا یہ پوچھے کوئی صنم سے ہوئی کہ قصیر کون ہے<br/>             مرے حرفیوں سے کہ کو بار می ہوا شریک شریک بخوار<br/>             سنگ پر تری جوانی تو کر لہندہ سے لہن ترانی         </p> |
|--|---|

|   |  |
|---|--|
| کبھی وہ آتا نہیں مری گھر میں غم میں خراب کیلئے<br>خدا کے نقشہ میں چور ہو جا رہے گشت شراب کیلئے<br>تو نام صورت میں فی الحقیقت بھٹا رہا تیرا بیکلئے | رہی ہو غیر دیکھ میں دن بھر اٹکیا روکے آئے کیونکر<br>دلا سراپا سرور ہو جا چکے خلعت سے نور ہو جا<br>مجھے تو آتی ہر دلیہ رقت کہ عشق بازی کی سخت |
|---|--|

غزل حافظ علیہ الرحمۃ

|   |   |
|---|---|
| دیکھ لہ بزم سہرا ایا انتظار کیستم<br>گشتہ آن خال مشکین لبہ زلف سیاہ<br>گشتہ صیاد عالم ز حسن شمشیر نگاہ<br>صید دام افتادہ را صیاد میگردد قص<br>حافظم در در سر دروئے کشم در میگذر | ذوق دیدار تو دارم بقرار کیستم<br>گر مسلمان نیستم ز نار دار کیستم<br>بنیم لعل گشتہ ام یارب شکار کیستم<br>حیرت دارم کہ یارب من شکار کیستم<br>سخت حیران گشتہ ام من از شکار کیستم |
|---|---|

غزل مغربی

|  |   |
|--|---|
| ہر سو کہ دویدیم ہمہ سوئے تو دیدیم<br>روئے ہمہ خوبان جہان را تماشا<br>ہر قبلہ کہ گیرد ولم از ہر عبادت<br>در ظاہر و باطن بجا زد بہ حقیقت | ہر جا کہ رسیدیم سر کوئے تو دیدیم<br>دیدیم وئے آئینہ روئے تو دیدیم<br>آن قبلہ دل را ہمہ ابروئے تو دیدیم<br>خلفے دو جہان را ہمہ روئے تو دیدیم |
|--|---|

غزل حضرت مولانا روم علیہ الرحمۃ

|  |   |
|--|---|
| نہ من بہودہ کوہ کوچہ و بازار میگردد<br>خدا یا رحم کن بر من پریشان دار میگردد<br>شراب شوق می نوشم بگرد یا رب میگردد<br>خطایم را عفو فرما گناہم را محو گردان<br>گئے خدام گئے کریم گئے اقم گئے خیرم | مذاق عاشقی دارم پے دیدار میگردد<br>خطا کارم گشتکارم بحال زار میگردد<br>سخن مستانہ میگویم وئے سہیا رب میگردد<br>مریض ونا تو انہم نیکی ونا چار میگردد<br>میجا در دلم پیدا و من بیمار میگردد |
|--|---|



ساتھی غنایت کن تو مولانا کی روحی را  
غلام شمس تبریز تم قلندر رو اور میگردم

### غزل حضرت جناب حاجی امداد اللہ صاحب روحی فداہ

اگر چہ بچہ دم مستم و لے ہستیا میگردم  
مزار لطیفیت با جانان چونوڑو لفظ خود  
عجب بچہ دوہ مستم کہ طرہ ماجرا نیست  
جو شد منظور قل من تعافل حیت اجمی قفل  
شراب شوق عالم را تو می طلبی دے بخشی  
مرا نافع نخواہد شد نصیحت نا صحابہ رگز  
بیاور محمد کن دل ہر دراروشن  
باطن شاہ کو نتیم بہ ظاہر خوار میگردم  
نصورت زوہد اس گرجہ سایہ ار میگردم  
کہ دلدار می بہ بردارم پے دلدار میگردم  
کہ سر برکت کفن بردوش گرد دار می گردم  
مگر محرم گرد خانہ خمار سے گردم  
کہ سودایش بس درام زمین پیکار میگردم  
کہ عکس نور بے کینم پے انوار میگردم

### غزل

ظاہر میں کہیں رہتے ہیں باطن میں کہیں ہیں  
غائب کبھی آنکھوں سے کبھی گرم تجلی  
آنے میں خیالوں میں بھکا ہوں دلوں میں  
کے میں کلیا میں کہانتک میں بکاروں  
یہ وصف اہنی میں ہو کہ میں اور میں ہیں  
گا ہے متفرق میں گئے دل کے قبر میں  
پھر ہم سے یہ کہتے ہیں کہ ہم پر وہ نہیں ہیں  
دیدہ بجے آواز اگر آپ نہیں ہیں

### غزل

ویر سے ہم در دولت پہ صد دیتے ہیں  
بھول جاتا ہو جو گھیر کی تری او کوئی  
زہ مسمیٰ حبت میں کچھ میرے مکرہ چھپا  
چٹکیاں لہتی ہے رے رے کے جگر میں فریا  
اپنے بندے کو بنا دیتے ہیں تم میں مولیٰ  
آج دیکھیں مرے خواجہ مجھے کیا دیتے ہیں  
حضرت گنج شکر آ کے بنا دیتے ہیں  
آپ بگڑھی ہوئی نقد پینا دیتے ہیں  
نارِ دل مجھے تھم تھم کے خزاں دیتے ہیں  
شان یوں بندہ تو را ہی کی دکھا دیتے ہیں

|  |   |
|--|---|
| میرے صابر ترے زبان کا رول کتک<br>ادب آموز حقیقت میں وہ جلوے ترے<br>رحم کر رحم حسین ابن علی کا صدقہ | منہ سے فرماؤ خدا کے لیے ہاں تیرے<br>سبق انی وانا کا وہ پرہاڑ تیرے<br>سیرے محتاج ترے در پہ صد تیرے |
|--|---|

### غزلِ فطرت

|  |   |
|--|---|
| باغِ عہبان میں اک گلِ عفتا تم ہی ہو<br>ہاں ہاں اہنی لبوں نے تو مردے جلانے میں<br>عالم ہو مبتلا ترے ترے حسن و جمال کا<br>میں کیا بتاؤں فباہِ عشاق کون ہے<br>انجان نیکے پوچھے تیں کس ادا سے وہ | عالم ہو حبیبہ والدہ و شیدا تم ہی ہو<br>کتنا تو ہوں حضور مسیحا تم ہی تو ہو<br>کوئین میں دلون کی تمنائیں ہی تو ہو<br>سب جانتے ہیں کعبہ و دہلا تم ہی تو ہو<br>فطرت ہو جگانام وہ رسوا تم ہی تو ہو |
|--|---|

### غزلِ سار

|  |  |
|--|--|
| افسانہ مرے درد کا اس پار سے کہو<br>میں عشق کے مشرب میں ہوں اریخ و برہمن<br>اک میں ہی نہیں تو بھی جوان آنکھ کا مارا<br>دنشکل جو نیا زائے تھیں قفر میں ڈھل | فرقت کی مصیبت کو دل زار سے کہو<br>جا جال مرا سچہ دزار سے کہو<br>رے اہل نظر تر گس بیمار سے کہو<br>جا شاہ نجف حیدر تر اے کہو |
|--|--|

### غزلِ تراب

|   |   |
|---|---|
| مے وحدت سے ایسا قی لب لباب کیسا عروس<br>بلا ساتی مجھے وہ ہے جو ذوقِ بخودی بخشے<br>تو شمع جام کو جھکو قسم ہی سیرِ بخند کو<br>طاقتِ عشق بازی کی اکلے کون شیخی میں | میں بندہ تیرا بنجاؤ تو منوالا مجھے کدو<br>رگ و ریشہ میں میری اہمیت حضور کی کدو<br>سقا ہم رہم بڑھکے تراب گہرے کدو<br>تراب اس کام کا تو ہے کہ ہر کارے دھو کدو |
|---|---|

### غزلِ شمسِ بریزی

|                                   |                                    |
|-----------------------------------|------------------------------------|
| یا رسول اللہ حبیبِ خالق کیا تو لی | برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا تو لی |
|-----------------------------------|------------------------------------|

|  |  |
|--|--|
| <p>زین حضرت حق صدر مدد کائنات<br/>شب معراج بودی حشر اندر کاب<br/>یا رسول اللہ دانی ہشتاد و ہزار<br/>شمس تیری حیرت داند نفست تو نعمان</p> | <p>نور چشم دنیا چشم چراغ مالتوی<br/>یا ہنارہ ہر سریر و کبیر خضر اتوی<br/>تا جز ان را بشنوا و رہنمائے مالتوی<br/>مصطفیٰ و سجدت و سید اعلیٰ اتوی</p> |
|--|--|

اغزل

|  |   |
|--|---|
| <p>یا رسول اللہ کریمی سدی<br/>لطف قربان شان رحمانی توئی<br/>با حبیب اسد مایہ نور الہدی<br/>اے زور گامب مسیحائی و ہند</p> | <p>است مولائی حبیبی ہر شہی<br/>دستگیر افضل ربانی توئی<br/>یا جمال اللہ یا خیر الوری<br/>زور لہی و مولائی دہند</p> |
|--|---|

داور اشفاق

|  |  |
|--|--|
| <p>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>ہو یوں جان کھوک خنجاں تیری بال گھونگھڑے<br/>برسون دلوں غم کھلا کے + لاکھوں اسنے تیرے چلے<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>رنگت رخ کی ہو کافوری + طوفان پیچھے ہیں مالے<br/>تیری ابرو ہر وہ قاتل جسے کہہ نہ راون گھاسل<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>مرغ دل ہو اپنا صیقل کھلا کے ہونیں بالے<br/>تیری دید کا شوق تیری فرقت کیا ہو شوق<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے</p> | <p>ایسا زلف و کارہی جال جسے نمی دلی کھال<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>عاشق ہوش نہ لینے پائے یا نکلی خنوں کھال<br/>جب سے ہوئی ہر تیری دوری ایسی فصل سحر جوی<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>تیری اداسی مل جس سے ہن کھون متوالے<br/>ہوں یوں قید غم میں قید حبیبی و کھاسخی زید<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے<br/>تیری ماہن یا شوق کتبک کھون غم بھالے<br/>مرزہ دیتے ہیں کیا یا تیری بال گھونگھڑے</p> |
|--|--|

|                                   |  |
|-----------------------------------|--|
| دل نا ازان کو سہم سبھائے جانیں گے | ہجرین جن کے جان چلی ہے                 |
| نہ وہ اہل ستم بلوائے جانیں گے     | سخت ہجرت سے زیادہ ہر ترادول قاتل       |
| ہوئی آسان نہ جانبار کی مشکل قاتل  | نہ کیا دسک گیا چھوڑ کے سبیل قاتل       |
| دہن زخم پکارا کیا قاتل قاتل       | کسے زخم جگر کے یہ جگرے دکھائے جائیں گے |

### غزل امیر

|   |                                      |
|---|--------------------------------------|
| آنکھ بھی مشکل دہن ہنسے چھپا رکھی ہے     | اک پوشیدہ کمریار نے کیا رکھی ہے      |
| یہ بھی کیا گھات ہر قاتل جو چھپا رکھی ہے | کھینچ ششیر ادا بیان میں کیا رکھی ہے  |
| ایسی شے ہے کہ قیامت یہ اٹھا رکھی ہے     | ہجومے بیٹھ کے مسجد میں نہ کراؤ دغظ   |
| خاک کیا نجد میں مجنون نے اڑا رکھی ہے    | اک ذرا وحشت دل بڑھکے غبر تو لینا     |
| اک صراحی تری خاطر بھی لگا رکھی ہے       | بزم ے میں جو گئے ہم تو کہا ساقی نے   |
| یہ ادا کس کے لیے تو نے اٹھا رکھی ہے     | نگہ ناز سے بھی دیکھ جو کرتا ہو حلال  |
| کہ ترے دم کو یہ تلوار لگا رکھی ہے       | سامنے کرنے نگہ مجھ سے یہ قاتل نے کہا |
| اچھی جو چیز ہے وہ آپ اڑا رکھی ہے        | نہ دکھاتے ہیں کمر کو نہ دہن کو یہ بت |
| اب یہ کس دن کے لیے تو نے اٹھا رکھی ہے   | حشر کے دن نہ شکایت میں کمی کریدل     |
| میں یہ سمجھا کوئی قاتل نے دوار رکھی ہے  | نکا نشان جو ہوا زخم پہ وہ نہیں سنسکر |
| یہ وہی بات ہی جو تہمتیں بتا رکھی ہے     | غیر کے ساتھ وفا کر کے وہ ہم سے بولے  |
| جان اک سار حق ہنسنے بجا رکھی ہے         | نزع میں آؤ تو پھر اسکو نصرت کر دین   |
| گردن عجز نہ تیج رضا رکھی ہے             | یار فخر ہے جو چاہے کرے جسے تیر       |

### غزل حلال

|                                  |                                     |
|----------------------------------|-------------------------------------|
| خاک میں نمی چٹکا ہونے ملاتے جاتے | دیکھ لیتے وہ ادھر بھی کبھی آتے جاتے |
|----------------------------------|-------------------------------------|

|   |   |
|---|---|
| <p>راہ میں اپنی بنایا تھا ہمارا مرفن<br/>         مہر بر آئے ہمیں زندہ نہ تو پائے گا<br/>         روز تھی کہ گذرتی کبھی یوں بھی کوئی رات<br/>         جب یقین آنا کہ سچے ہیں تمہارے وعدے<br/>         ہر نگہ پر تجھے گائی کوئی دیتے نہ وصل<br/>         میل ان شوخ نگاہوں سے جو تھک کر نظر<br/>         اسکا کیا شکوہ کہ سپوین نہ ٹھہریہ جلال</p> | <p>کوئی ٹھوکر تو لگا دیتے غم آتے جاتے<br/>         جان جائیگی ہماری ترے آتے جاتے<br/>         روٹھتے جاتے وہ ہم او کو مٹاتے جاتے<br/>         جھوٹی قسمیں بتو سر کی مر کھاتے جاتے<br/>         کچھ مری سنتے کچھ آپ ہی سناتے جاتے<br/>         ہم سے بھی حضرت دل نہ کھلاتے جاتے<br/>         دل ٹھرنے کی کوئی شکل بتاتے جاتے</p> |
|---|---|

### غزل طفر

|   |  |
|---|--|
| <p>رہے لا لکھوں لبس ساقی تر آ آیا دمیخانہ<br/>         ادا جسکی ہر بانگی تر تھی جیون حالستانہ<br/>         وہ بے پروا زمین سودا کی وہ سنگین دلیانہ<br/>         کوئی سنتا نہیں اب لبلی و جیون کا انسانہ</p> | <p>بہا ر آئی ہے پہرے بادہ گلگونے پمانہ<br/>         اسی رنگ پر ہی پر جان دیتا ہوں دیوانہ<br/>         نیچے کیونکر بہا را پس پکی سے مارا نہ<br/>         ظفر وہ زاہر و بیدار کی ہونق سے بہتر نہ</p> |
|---|--|

### غزل

|  |  |
|--|--|
| <p>ماہر و پروہ سے باہر بیجا بانی کو ہے<br/>         شافع محشر محمد کو خطاب آنے کو ہے<br/>         سرور دین حسرت کے دن بے نقاب نیکو ہے<br/>         جنبو کہتے ہیں محمد وہ جناب نیکو ہے<br/>         اس طرف پردہ سے وہ خود بے نقاب نیکو ہے</p> | <p>طور پر موسیٰ سے کہدو بے نقاب نیکو ہے<br/>         روز محشر خوف کیا ہر حق کی جانب تحقیر<br/>         ہوش رہتا ہے بھلا دکھیں کسے روز جزا<br/>         اگر فرشتے ٹھہر جائیں گے ابھی تو حق روح<br/>         احمد زیشان گھر سے میں اس طرف علاج میں</p> |
|--|--|

### غزل قلیق

|   |   |
|---|---|
| <p>خون بہا یا تھو میں پلتا ہوا جلا د آیا<br/>         جو کوئی آیا مری جان کو حبلا د آیا</p> | <p>سنہدی ملکر مرا ترک ستم ایجا د آیا<br/>         باغبان آیا گلستان میں نہ صیاد آیا</p> |
|---|---|

|  |  |
|--|--|
| <p>چمن اب دہن مادر کا مہین یا دیا<br/>فصد بھی کھولنے آیا تو یہ فساد آیا<br/>قیس و فریاد لگے کہنے کہ استاد آیا</p>  | <p>لعل درگ آئی لب گور فریاد سے جدا<br/>میں وہ دیوانہ ہوں رگ میں چھپا شتر غم<br/>کوہ صحرائی طرف ہم چو قلن جا سکے</p>  |
| <p>خدا کی کے صدے اٹھائے ہوئے ہیں<br/>وہ آنجل کو منھ سے چھپائے ہوئے ہیں<br/>دل غمزدہ کے سنائے ہوئے ہیں<br/>یہ سب گھر ہمارے بسائے ہوئے ہیں<br/>علی بہر امداد آئے ہوئے ہیں</p>                            | <p>نہ چھپڑو ہمیں دل دکھائے ہوئے ہیں<br/>حیاء دل میں سے ان کے جاتی نہیں ہے<br/>گلہ بخت کا اور نہ شکوہ فلک کا<br/>مزار شہیدان پہ قاتل یہ بولا<br/>پرطی ہے جو شکل نہ گھبراؤ رنگین</p>                   |
| <p>زلف پر بیج نے بھیٹیں لیا مانگ بنے<br/>چشم جاوہ نے نری عشق کی گونچیں بنے<br/>انہی سینے سے لگائے مجھے سہن بنے<br/>بھول تری بہ چڑھا نامری مالن بنے<br/>ورنہ محشر میں رہوں گا تراء میں بنے</p>          | <p>ترے انداز نے مارا مجھ مانگ بنے<br/>تیرے مرگان نے تری کردیا گھٹل مجھ کو<br/>نیم نسل سارے تیار ہوں تری وقت میں<br/>تیری وقت میں اگرچہ میں روں تو جان بن<br/>عاصی مشتاقی ہو کر وصل سے دل شاد فرا</p> |
| <p>سرغ بسمل کی طرح لاشہ بھڑکتا جائیگا<br/>راستہ دیکھا نہیں قاصد بھٹکتا جائیگا<br/>تختہ تابوت مثل گلے مکتا جائے گا<br/>اک زمانہ دیدہ حسرت سے نکلتا جائیگا<br/>ای صنف جو دیکھ لے گا سر بھٹکتا جائیگا</p> | <p>خار حسرت قبر تک زمین بھٹکتا جائے گا<br/>دیکھیے کتبک جو اب خطائے نگین شلو ہوں<br/>جان جانیگی جو عشق عارض گانگ میں<br/>میں وہ کہتے ہوں کہیری لاش پر دوسو<br/>جن کے افشان بام پر بہر جدت جانیو</p>   |

|                                      |                                       |
|--------------------------------------|---------------------------------------|
| مر گیا ہوں مین کسی کی حسرت دیدار مین | قبر تک لاشہ بھی میرا راہ تکتا جائے گا |
| ظفر قائم رہی ملک ایتیم ہند           | اختر اقبال اس گل کا چکتا جائے گا      |

### غزل ظفر

|                                       |   |
|---------------------------------------|---|
| بلا مین لے جان کی اگر لیتے تو ہم لیتے | بلا یہ کون لیتا جان پر لیتے تو ہم لیتے    |
| نہ لیتا کوئی سودا ہواں بازا رحمت کا   | مگر جان نقد اپنی بجکر لیتے تو ہم لیتے     |
| جو ہوتا ہم سے ہم بستر تیرا کیا جانا   | ترپ کر دو مین دن رات کرتے تو ہم لیتے      |
| کچھ کیا کام تھا اے بخیر جو ہوتا تھا   | دل گم گشتہ کی اپنے خبر لیتے تو ہم لیتے    |
| لگا یا جام ہونٹوں سے جو اسے بکرتا نا  | کہ یوسہ اسکے لب کا اے ظفر لیتے تو ہم لیتے |

### غزل

|                                      |  |
|--------------------------------------|--|
| شکل تصویر ہو خاموش تماشا کیا ہے      | بیٹھے بیٹھے کھینچے جاتے ہو یقتا کیا ہے |
| کسے بگڑے ہو خفا کسے ہو نقشہ کیا ہے   | بت بنے بیٹھے ہو صاحب یہ تماشا کیا ہے   |
| مین بھی جو ہمارے شکوے بھی ہر جھوٹے   | تم ہی سچے جلوں بات کا جھگڑا کیا ہے     |
| ایک ہی جلوہ مین سچو دھوئے غش مین آکر | بیتے او حضرت موسیٰ رکھی دکھایا کیا ہے  |

### بجین

ہمارے پر بھو او گن جیت نہ دھرو۔ سم درسی نام ہمارو موٹی پار کرو۔ ہمارے بھو او گن  
 انترہ اک ندیا اک نالہ کہاوت میلوسیر بھو جیب دو دل ایک برہن گنگا نام ٹرو۔ ہمارے  
 انترہ اک لوہا پو جامین رکھت اک مگر بد کہ پڑو۔ سودیدھا پار نہیں جانتا کچن کرت  
 کرو۔ ہمارے پر بھو او گن جیت نہ دھرو۔  
 انترہ اک مایا اک بر جھو کہاوت۔ سورشیام جھگڑو۔ داکو زباہ کرو۔ پر بھو بھین برن  
 جانت ٹرو۔ ہمارے پر بھو او گن جیت نہ دھرو۔  
 بسنت



میر و پیا پر دیس گپوری مالن اب نا بسنت کروں۔ مگر مالن بورا دکھاوے بورن  
 دیکھ ڈروں۔ ان بورن ہمکا بوروا۔ مین تو برما کے مارے دن۔ میر و پیا۔  
 ابنہ بھی بوڑے ٹیسو بھی چھوٹے کسیر رنگ کروں۔ کسیر رنگ کی چونرہ پتوں۔  
 ماتھے نہ بنیدی جڑوں۔ میر و پیا پر دیس۔

### بسنت

مدھ مانی کو بلیا ڈار ڈار۔ مورے انگن بولت یا ربا۔ یہیں کے بدن پر دن جور  
 نا پر دی مارے کرت شور۔ موہے بلکہ بلکہ کے ہودت جھور۔ مورے درگن بہت  
 حل دھار دھار۔ مدھ مانی جو بدھنا موہے نیکہ دیت اوڑ جانی سانس پیا پیا  
 لیت شیو پر شاد پیٹ کھٹی اچیت۔ مین تو ڈھونڈھ پھری سارا بار بار۔ مدھ مانی  
 کو بلیا ڈار ڈار۔

### کبت

ہاتھ پر ہاتھ دھرے جب ہی تب چونک اوٹھے برکھ بھیان دولاری +  
 شام سکھی چل چھنڈ پڑے تم کا ہیکو بھیکہ بناوت تاری۔ دیکھین تو  
 وہ پریم پڑو تب مین ہم روپ کیو للہاری + پد ما کر یو بچ ناری مین ہم ہیں للہاری  
 کر کو دن ہاری + ہاتھ پے ہاتھ

### ساون دیس

کیورے بالم سے گھر آوین رے۔ دیکھین کو جیہ ہوے  
 انترہ اگنا تو مورے لیکھے مارہون دھرے تھی بدیس۔ بھیا تو مورے  
 لیکھے ناگن بن یا ڈس جائے۔ کیورے بالم  
 انترہ سانب تے چھوڑی نیلی مذیا جھوڑا کرار۔ سیان نے جھوڑا چونا دیکھ  
 ستونہ جائے۔ کیورے بالم سے گھر آوین رے۔



ہولی

تو چھاگ کھیلوں اٹھیں سنگ جن بارے سے دیکھو ہے سگر دانگ۔ مین تو  
 بھاگ کھیلوں او نہیں سنگ  
 انترہ برجوری چھکھوری مین کر ہیونتی ریت سکھی نویے ڈھنگ اسیر گال  
 نگیوں جو ہیون۔ کر ہیون ٹھیک سکھی در ہیون رنگ۔  
 مین تو کھیلوں پھاگ اٹھیں سنگ۔  
 انترہ لپٹ جپٹ جن گڑا لگا پورس لہو موہ کینو تنگ عظمت واکو  
 سوانگ نہیو نایچ پھیون پلپیون بھنگ  
 مین تو کھیلوں چھاگ اٹھیں کسنگ

ہولی

مین تو بیا تورے رنگ مین سماے رہی۔ اورنگ موہے کیا رے پڑی مین  
 تو بیا تورے رنگ وہی رنگ ریز وہی۔ مین تو چنگ چتر یا رنگائے رہی  
 اور رنگ موہے۔ ہمرے پیانم بیا کے رسی سخی سپا پر جیر اگتوائے رہی۔ اور  
 رنگ موہے کیا رے پڑی۔  
 بانوں کے گلے ستلی سبائی رنگ بھھوت رمائے رہی اور رنگ موہے کیا رے پڑی  
 مین تو بیا تورے رنگ سمائے رہی۔

اڑھا

چھر یا بند یا لنگی مور۔ بھاری مین جتنا ہورون چھریا  
 انترہ جاتے کہو موہے بارے پلم سون۔ جتنا مین جالی چھراؤن چھریا  
 انترہ جاتے کہو مور سے چھوڑے دور سون جتنا مین لنگی لگا دین۔ چھریا بند یا  
 دا اورا پیلو

رات با لم چم سے روئے جا یہ رسی پریا  
 انترہ بین تو مورا من سہر لینیو ٹوپی الے مستولیا۔ باغہ بر تھی حکت آئے  
 کمر سے باندھے کڑیا۔ رات با لم۔

### کھٹیا بھیر وین

ایسے بید روی کی دوستی کیا گھڑی تہو دے خوشی گھڑی ہوئے خفا ایسے بید روی  
 انترہ پہلے سے جانتی یاری نہ کرتی۔ ناحق مین نے دل کو دیا۔ ایسے بید روی تھی

### وا در ا

مر لیا کا ہے گمان بھری۔ جڑ توری جا تو نہر ہیان مھوین کی لکڑی کھولن مر لیا  
 پر بھوکھو کر سو ہے۔ کبھو نکلی ادھر دھری۔ مر لیا کا ہے گمان بھری۔ سر نہر میں تہ کئی  
 مین دیوون دھیان دھرے۔ سر شیان مین کھٹی گوان سہر پر دھیان دھرے

### ٹھہری

سیان تور سے پیان لاگوں بھیان ناموڑو  
 اپنی کت ناست موری اتی برجہ دی کر نہ بھو بھیان جھک جھور سیان تور سے پیان  
 اک بر جباری دیکھی توری چترانی موہ چتوت چھون اور سموری الی  
 نصیر پیانے کچھ پس ناچلت مورنتی کرت ہر دم کر جو۔ سیان تور سے پیان

### ٹھہری

سانو لیا کو کون بن ڈھونڈھن ٹھاؤن

انترہ گوکل ڈھونڈ بند را بن دھونڈھ بکھڑے ننگا دن۔ سانو لیا کرنے بن  
 انترہ ڈھونڈھ بھری موہے کووہ تیاوت اُن لے ہی ٹھاؤن۔ سانو لیا کو کوئے  
 انترہ سور شیان موہے اُن ملا دھہر بن ملجاؤن۔ سانو لیا کو کوئے بن۔

# ہندوستان کی مشہور معروف کتب پر تصنیفات طلب فرمائیے

## صرف ایک روپیہ میں ۱۶ عاشق خرید کیجیے



|   |             |   |             |   |              |   |             |   |             |
|---|-------------|---|-------------|---|--------------|---|-------------|---|-------------|
| ۱ | میر کا عاشق | ۱ | دلفریب عاشق | ۱ | کس عاشق      | ۱ | خردار عاشق  | ۱ | میر کا عاشق |
| ۱ | با وفا عاشق | ۱ | دسیند عاشق  | ۱ | دل بہار عاشق | ۱ | طریق عاشق   | ۱ | با وفا عاشق |
| ۱ | دلربا عاشق  | ۱ | میدر عاشق   | ۱ | نوبہار عاشق  | ۱ | نثار عاشق   | ۱ | دلربا عاشق  |
| ۱ | فرید عاشق   | ۱ | حسین عاشق   | ۱ | لغہ عاشق     | ۱ | معتشوق عاشق | ۱ | فرید عاشق   |

### ہندوستان کے مشہور شاعر کا مقبول عام کلام طلب مائیں

| قیمت | نام کتاب        | قیمت | نام کتاب       | قیمت | نام کتاب      | قیمت | نام کتاب             | قیمت | نام کتاب        |
|------|-----------------|------|----------------|------|---------------|------|----------------------|------|-----------------|
| ۱۲   | دیوان جلیل کلاں | ۱۲   | دیوان حافظ قمر | ۱۲   | دیوان کمال    | ۱۲   | مثنوی بہر عشق        | ۱۲   | دیوان جلیل کلاں |
| ۱۲   | دیوان جلیل خورد | ۱۲   | دیوان طغر      | ۱۲   | دیوان کیف     | ۱۲   | غزلیاں خورشید قمر فی | ۱۲   | دیوان جلیل خورد |
| ۱۲   | دیوان امیر      | ۱۲   | دیوان ضامن     | ۱۲   | نوبہار کلکتہ  | ۱۲   | فریب عشق             | ۱۲   | دیوان امیر      |
| ۱۲   | صنم خانہ عشق    | ۱۲   | دیوان صادق     | ۱۲   | لغہ شیریں     | ۱۲   | لذت عشق              | ۱۲   | صنم خانہ عشق    |
| ۱۲   | دیوان غالب      | ۱۲   | دیوان مومن     | ۱۲   | ترانہ شیریں   | ۱۲   | بہار عشق             | ۱۲   | دیوان غالب      |
| ۱۲   | دیوان ذوق       | ۱۲   | دیوان ناسخ     | ۱۲   | ترانہ عشاق    | ۱۲   | طلسم الفت            | ۱۲   | دیوان ذوق       |
| ۱۲   | دیوان بیدم      | ۱۲   | دیوان شاد      | ۱۲   | راگ چین       | ۱۲   | میر حسن              | ۱۲   | دیوان بیدم      |
| ۱۲   | دیوان داغ       | ۱۲   | کلیات میر      | ۱۲   | ونتر راگ      | ۱۲   | گلزار تبسم           | ۱۲   | دیوان داغ       |
| ۱۲   | آفتاب داغ       | ۱۲   | کلیات ظفر      | ۱۲   | مجمع الاشعار  | ۱۲   | خجہ عشق              | ۱۲   | آفتاب داغ       |
| ۱۲   | گلزار داغ       | ۱۲   | دیوان بیدم     | ۱۲   | گوہر قوالی    | ۱۲   | دلفریب کجری          | ۱۲   | گلزار داغ       |
| ۱۲   | باغ کلام اکبر   | ۱۲   | دیوان جان      | ۱۲   | گلہ ستہ قوالی | ۱۲   | دل بہار کجری         | ۱۲   | باغ کلام اکبر   |
| ۱۲   | باغ نہال اکبر   | ۱۲   | دیوان چوکیں    | ۱۲   | بہار دستہ     | ۱۲   | دلہنہ کجری           | ۱۲   | باغ نہال اکبر   |
| ۱۲   |                 | ۱۲   |                | ۱۲   |               | ۱۲   | خجہ دریا کجری        | ۱۲   |                 |

جملہ فرمائشیں بنام حاجی غنی احمد زبیر کتب چوک لکھنؤ آتا چاہیے





CALL No. { .....  
 AUTHOR.....  
 TITLE.....  
 ACC. No. ۵۲۵۵.....

THE BOOK MUST BE RETURNED WITHIN THE TIME

|                                 |     |           |     |
|---------------------------------|-----|-----------|-----|
| ۳۲۵                             |     | ۸۹۱۶۲۳۱۰۸ |     |
| ۵۲۵۵                            |     |           |     |
| نصف بہار اعلیٰ عربیہ یادنا عاشق |     |           |     |
| Date                            | No. | Date      | No. |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |
|                                 |     |           |     |

MAULANA  
 AZAD  
 LIBRARY



ALIGARH  
 MUSLIM  
 UNIVERSITY

:-RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue.

Saeed Khan  
 Librarian M. A. Library